الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name : **aamir aslam**
Address : **PSO Multan Airport**
Subject : **NAMAZ**
Writer : ہدایت اللہ ذیشان

Serial No : **17981**
Date : **12/19/2012**
Contact No:
Email :

As Salam O Alikum,

Mufti Shahab ALLAH pak apko khus o khuram rakhy oor aysay he deen ke baat aam karny ke taufeeq ata faramy aameen,

Mufti shahab main leather ke jacket pahan ky namaz parh rha tha ky aik namazi ny kaha ky leather ke jacket main namaz nhee hote, ya janwar ka jisam hota hy aur ya qiyamat ke nishani main sy aik nishani hy ky ap leather ke jacket pahan ky namaz parho,

Main ny reference diya ky leather ky mozy pahan ky tu namaz parhny ke ijazat hy onhon ny kaha ky woh aur masla hy,

please is bary main rehnumai farmain, agr hamain pata nhe hy ky leather ke jacket haram janwar ke hy ya halal janwar ke is sorat main shareat kia hukam dyte hy, oor agr pata hy tu is sorat main kia hukam hy.

مفتی صاحب میں چمڑے کی جیکیٹ پہن کے نماز پڑھ رہا تھا۔ کہ ایک نمازی نے کہا کہ چمڑے کی جیکیٹ میں نماز نہیں ہوتی۔ یہ جانور کا جسم ہوتا ہے۔ اور قیامت کی نشانی میں سے ایک نشانی ہے۔ کہ آپ چمڑے کی جیکیٹ پہن کے نماز پڑھو۔ میں نے حوالہ دیا کہ چمڑے کے موزے پہن کے تو نماز پڑھنے کی اجازت ہو۔ انہوں نے کہا کہ وہ اور مسئلہ ہے۔

برائے مہربانی اس بارے میں رہنمائی فرمائیں۔ اگر ہمیں پتہ نہیں ہے۔ کہ چمڑے کی جیکیٹ حرام جانور کی ہے۔ یا حلال جانور کی اس صورت میں شریعت کیا حکم دیتی ہے۔ اور اگر پتا ہے تو اس صورت میں کیا حکم ہے؟۔

الجواب حامداً و مصلیاً

انسان اور خنزیر کے علاوہ باقی تمام جانوروں کے چمڑے دباغت دینے سے پاک ہوجاتے ہیں۔ اوران کے چمڑے سے بنی جیکیٹ پہن کر نماز پڑھنا بھی جائز اور درست ہے۔ جبکہ شخصِ مذکور کا اعتراض بلادلیل ہے۔ اسطرح کے مسائل بیان کرنے سے احتراز چاہیئے۔

فی الهداية: كل اهاب دبغ فقد طهر جازت الصلاة فيه والوضوء منه الا جلد الخنزير و الآدمي لقوله عليه السلام أيما إهاب دبغ فقد طهر - (ج ا ص ۲۰) -

(جاری ہے)

وفي الهندية: كل إهاب دبغ دباغة حقيقة بالأدوية أو حكمية بالتتريب والتشميس والإلقاء في الريح فقد طهر وجازت الصلاة فيه والوضوء منه إلا جلد الآدمي والخنزير هكذا في الزاهدي - (ج ١ ص ٢٥) -

واللہ اعلم بالصواب

ہدایت اللہ ذیشان "عفی عنہ"
دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی ۱۶
۸ شعبان ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۲ شعبان ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۱۳ شعبان المعظم ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
عبداللہ شوکت [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۱۳ شعبان ۱۴۳۴ھ

نائب رئیس
دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس
دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الإفتاء
17921
1434/8/19
جامعہ بنوریہ العالمیہ

29/6/013